عِلمِ قواعد: تعارف

زبان سیکھنے اور زبان شناسی کے لیے قواعد سے آگاہی ناگزیر ہے۔ اردو زبان کے قواعد کی بنیاد علمِ ہجا، علمِ صرف اور علمِ نحو پر قائم ہے۔ علمِ ہجا کا تعلق املا سے ہے۔ اردو زبان کی تحریری صورت میں یہ علم بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ علمِ ہجا میں حروفِ تہجی کے در و بست، ان کے صوری و صوتی پہلوؤں کے بارے میں معلومات، ان کی چھوٹی بڑی اشکال اور حروف جوڑ کر الفاظ بنانے کے قرینے سیکھے جاتے ہیں۔ علمِ صَرف قواعد کا وہ حصہ ہے جس کا موضوع لفظ ہے۔ صرفی اصولوں میں کلمات و الفاظ موضوعِ بحث ہوتے ہیں۔ علمِ صرف میں قواعد کے مطابق لفظوں کی بدلتی ہوئی صورتِ حال کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں، مثلاً کلمہ کیا ہے؟ مہمل کیا ہے؟ کلِمے کی اقسام اسم، فعل اور حرف سے کیا مراد ہے؟ یہ کلمات اپنی شکلیں کن قواعد کے مطابق تبدیل کرتے ہیں وغیرہ؟ علمِ صرف میں ان تمام سوالوں کا جواب تلاش کیا جاتا ہے۔ نحو کا موضوع جملہ ہے۔ قواعد کا وہ حصہ نحو کہلاتا ہے جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔ گویا نحوی اصولوں میں جملہ اور اس کی بدلتی ہوئی صورتِ حال ہی موضوعِ بحث ہوتی ہے۔

اردو حروفِ تہجی

حرف کا اصطلاحی معنی ہے زبان بننے کی آوازیں یا لفظ کا ایک جُزْ و مثلاً: حرص کے تین حروف ہیں: ح، ر اور ص۔ سادہ آوازوں کو تحریری علامات میں لانے کا نام حرف ہے۔ ہر زبان کی بنیادی علامات کو حروف سے ظاہر کیا جاتا ہے جس پر اس زبان کی پوری عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ یہ حروف زبان کے معیار اور مزاج کا تعین کرتے ہیں۔ بچے کو جب بولنا، پڑھنا یا لکھنا سکھایا جاتا ہے تو اس کی ابتدا انھی حروف سے کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے حروف کی آواز و اشکال سے پہچان ہوتی ہے، اس کے بعد ان حروف کی مدد سے الفاظ اور جملوں کی تشکیل کے مراحل سکھائے جاتے ہیں۔

اردو کے حروفِ تہجی: ا آ ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث ج جھ چ چھ ح خ د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن ں نھ و ہ ء ی ے

کل تعداد: (۵۴)

شمسی اور قمری حروف

عربی زبان کے حروفِ تہجی میں ۱۴ ''حروفِ شمسی'' اور ۱۴ ''حروفِ قمری'' ہیں۔ اسما پر (ال) لگانے سے ان کی امتیاز و خصوصیت واضح ہوتی ہے: